دہلی سے متعلق یہ کتاب اردو لٹریچر میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔

اعمال نامہ از جناب سر سید رضا علی صاحب تقطیع کلاں ضخامت ۵۲۷ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد با تصویر آٹھ روپیہ پتہ:۔ ہندوستانی پبلشرز دہلی۔

سر سید رضا علی صاحب کے نام سے ہندوستان کا کون لکھا پڑھا ہوگا جو واقف نہ ہو، جن لوگوں کو مشاعروں یا عام جلسوں میں موصوف کے چست اور بلیغ فقرے اور دلنشین و نکات آفرین تقریریں سننے کا اتفاق ہوا ہے وہ آپ کی ذہانت و فطانت، حاضر جوابی اور بذلہ سنجی کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ لیکن موصوف نے یہ کتاب لکھ کر جو ان کی اپنی خود نوشت سوانح عمری ہے اپنے چند اور گونا گوں کمالات کا اظہار کیا ہے۔ اس کتاب سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ سر سید رضا علی جس طرح ایک شگفتہ بیان اور بذلہ سنج مقرر ہیں۔ اسی طرح وہ اردو کے بلند پایہ ادیب بھی ہیں۔ آپ کا اندازِ تحریر نہایت شگفتہ اور زبان بڑی شیریں اور رس بھری ہے۔ بعض بعض فقرے تو بیساختگی میں قلم سے ایسے نکل گئے ہیں کہ ذوقِ سلیم ان کو بار بار پڑھتا ہے اور ہر مرتبہ نیا حظ اٹھاتا ہے۔ عربی فارسی کے بھاری بھرکم الفاظ کے بجائے مانوس ہندی کے لفظوں کی گھلاوٹ اور پھر اس پر بلیغ اشاروں اور کنایوں کی ملاوٹ عجب لطف دیتی ہے

موصوف نے علیگڈھ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد مختلف قومی اور ملی اداروں میں ایک سرگرم کارکن کی حیثیت سے شریک رہے۔ پھر حکومت کی نظرِ انتخاب نے آپ کو نوازا تو بڑے سے بڑے سرکاری عہدہ پر فائز ہوئے۔ علاوہ بریں طبیعت خلیق، چلبلی اور مخلص، مذاق شستہ اور پاکیزہ، تقریر دل پسند اور دل نشین، مشرب وسیع اور ظرافت باہمہ آمیز۔ اس بنا پر تقریباً ہر سوسائٹی اور ہر پارٹی میں شریک رہے اور مختلف جماعتوں کے بڑے بڑے لوگوں سے خوب گھلنے ملنے کا موقع ملا۔ اس بنا پر یہ کتاب فاضل مصنف کے ذاتی سوانح و حالات کا ہی آئینہ نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے پچاس سال کی تعلیمی۔ ادبی، مذہبی، اخلاقی، سیاسی اور اقتصادی تاریخ بھی ہے۔ پھر کمال یہ ہے کہ جو کچھ لکھا ہے بے لاگ اور غیر جانبدار ہو کر لکھا ہے۔ گفتنی اور ناگفتنی دونوں قسم کی باتیں بے جھجک کہہ ڈالی ہیں۔ اس میں آپ کو ادبی محاکمے بھی ملیں گے اور معاشرتی اصلاح پر وعظ و نصیحت بھی۔ سیاسی پارٹیوں کے کارناموں کی روئداد بھی ملے گی اور راعی و رعایا کے باہمی تعلقات